روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 12 نومبر 2004ء 28 رمضان المبارک 1425 ہجری 12 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 258

دو بہتر دن

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب مدینہ تشریف لائے۔ تو اس وقت اہل مدینہ ہر سال دو دن کھیل کود کے مناتے تھے۔ رسول اللہؐ نے ان سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلے تمہارے لئے بہتر دن مقرر فرما دیئے ہیں یعنی عید الاضحی اور عید الفطر

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ العیدین حدیث نمبر:959)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تحفہ عید

حضرت مسیح موعود نے یکم جنوری 1903ء کو عید الفطر کی مبارک صبح کو فجر کے وقت اپنے الہام بطور ہدیہ عید سنائے۔

فرمایا: اول ایک خفیف خواب جو کشف کے رنگ میں تھا مجھے دکھایا گیا کہ میں نے ایک لباس فاخرہ پہنا ہوا ہے اور چہرہ چمک رہا ہے پھر وہ کشفی حالت وحی الٰہی کی طرف منتقل ہو گئی چنانچہ وہ تمام فقرات وحی الٰہی کے جو بعض اس کشف سے پہلے اور بعض بعد میں تھے ذیل میں لکھے جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں:۔(۔)

خدا جو رحمان ہے تیری سچائی کو ظاہر کرنے کے لئے کچھ ظہور میں لائے گا خدا کا امر آ رہا ہے تم جلدی نہ کرو یہ ایک خوشخبری ہے۔

صبح پانچ بجے کا وقت تھا یکم جنوری 1903ء و یکم شوال 1320ھ روز عید جب میرے خدا نے مجھے یہ خوشخبری دی۔

نوٹ:۔ چونکہ ہمارے ملک میں یہ رسم ہے کہ عید کے دن صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرتے ہیں سو میرے خداوند نے سب سے پہلے یعنی قبل از صبح پانچ بجے مجھے اس عظیم الشان پیشگوئی کا ہدیہ بھیج دیا ہے۔ اس ہدیہ پر ہم شکر کرتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص625)

قادیان میں عید الفطر

حضرت مسیح موعود نے نماز عید سے پیشتر احباب کے لئے میٹھے چاول تیار کروائے اور سب احباب نے مل کر تناول فرمائے۔ گیارہ بجے کے قریب خدا کا برگزیدہ سادے لباس میں ایک چوغہ زیب تن کئے (بیت) اقصیٰ میں تشریف لایا جس قدر احباب تھے انہوں نے دوڑ کر حضرت اقدس کی دست بوسی کی اور عید کی مبارکباد دی۔

اتنے میں حکیم نور الدین صاحب تشریف لائے اور آپ نے عید کی نماز پڑھائی اور ہر دو رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پیشتر سات اور پانچ تکبیریں کہیں اور ہر تکبیر کے ساتھ حضرت اقدس (۔) نے گوش مبارک تک حسب دستور اپنے ہاتھ اٹھائے۔

ظہر کے وقت حضرت اقدس تشریف لائے تو کمر کے گرد ایک صافہ لپٹا ہوا تھا۔ فرمایا کہ

کچھ شکایت درد گردہ کی شروع ہو رہی ہے اس لئے میں نے باندھ لیا ہے ذرا غنودگی ہوئی تھی اس میں الہام ہوا ہے۔

تا عود صحت

فرمایا کہ

صحت تو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ جب تک وہ ارادہ نہ کرے کیا ہو سکتا ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 627)

مجاہدہ

فرمایا: عید رمضان اصل میں ایک مجاہدہ ہے اور ذاتی مجاہدہ ہے اور اس کا نام بذل الروح ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 327)

حضور کا خطبہ عید الفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الفطر 14 نومبر 2004ء بروز اتوار کو پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے تین بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

دائمی عید

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''عیدوں کے موقع پر اپنے غریب ہمسایوں، ضرورتمندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں، ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں اور ان کے غم بانٹیں۔ اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں یا اپنے گھر میں ان کو بلائیں غرضیکہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا۔ اور یہ ایک ایسا آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی۔ جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے۔ لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے کبھی اس میں کوئی تبدیلی تم نہیں دیکھو گے۔ اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجالیں...... پھر آپ کی عید ایسی ہوگی جو زمینی عید نہیں رہے گی بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور پر لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی۔

(الفضل 23 دسمبر 2000ء)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

رمضان کا مہینہ

افسوس جا رہا ہے رمضان کا مہینہ
انعامِ ایزدی کے اعلان کا مہینہ
ہر ذرۂ زمیں پھر ہمدوشِ آسماں ہے
اترا ہے آسماں سے کس شان کا مہینہ
اس ماہ میں خدا نے ام الکتاب بھیجی
ہے کس قدر مبارک قرآن کا مہینہ
ہر قلب ہو گیا ہے ذکرِ خدا سے روشن
لایا ہے نورِ عرفاں عرفان کا مہینہ
تاریکیٔ ضلالت پھر مٹ کے رہ گئی ہے
ظاہر ہوا ہے نورِ ایمان کا مہینہ
بڑھ جاؤ نیکیوں میں لے جاؤ گو نہ سبقت
آیا ترقیوں کے میدان کا مہینہ
کیا لطف دے رہے ہیں رمضان کے یہ روزے
آیا ہے زندگی کے سامان کا مہینہ
صد شکر زندگی میں پھر شوقؔ آ گیا ہے
اس ربِّ دو جہاں کے احسان کا مہینہ

عبدالحمید شوقؔ

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ زرعی اراضی پر ہیں۔ اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔ اس لئے بعداز خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کرلیا کریں۔ تاکہ بعد میں ہرقسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔ اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید و فروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

خدا کافی ہے

97ء میں گیمبیا کے صاحبان اقتدار کی طرف سے ایک فتنہ اٹھا اس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے خطبہ جمعہ 3/ اکتوبر 97ء میں فرماتے ہیں:۔

”اللہ تعالیٰ نے مجھے سخت بے چینی کے بعد الیس اللّٰہ (۔) کی خوشخبری دی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ اب انشاء اللہ گیمبیا کے حالات پلٹیں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 نومبر 97ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم اسفند یار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 3 نومبر 2004ء بروز بدھ تین بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ”اسد احمد نجیب“ نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم احمد عبدالمنیب صاحب آف جرمنی کا پوتا اور حضرت مولوی غلام نبی صاحب لائلپوری کی نسل میں سے ہے۔ نیز مکرم ملک قائم الدین صاحب مرحوم آف راہوالی ضلع گوجرانوالہ کا نواسہ ہے۔ نومولود کے نیک، خادم دین اور باعمر ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

محترمہ شمشاد اسلم صاحبہ آف فیصل ٹاؤن، محاسبہ مال ونگران قیادت فیصل ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عائشہ اسلم صاحبہ بنت محمد اسلم وڑائچ صاحب ایڈووکیٹ لاہور کا نکاح مکرم نوید اشرف صاحب وڑائچ ولد مکرم محمد اشرف صاحب وڑائچ جوہر ٹاؤن لاہور کے ساتھ مورخہ 5 نومبر 2004ء کو مکرم طاہر محمود خاں صاحب مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن نے مبلغ دولاکھ روپے حق مہر پر پڑھایا۔ دولہا اور دلہن حضرت اللہ داد صاحب نمبردار آف سعد اللہ پور رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ نیز بچی مکرم چوہدری حسن محمد صاحب شادیوال ضلع گجرات کی پوتی اور محترم چوہدری امان اللہ وڑائچ صاحب سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ یہ رشتہ ہر لحاظ سے دوخاندانوں کیلئے بابرکت ہو۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سندھ جامشورو ڈیپارٹمنٹ آف کریمی نالوجی (Criminology) نے ایم ایس سی (Criminology) میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے یونیورسٹیز کے طلبہ اور اساتذہ کیلئے شارٹ ٹرم ٹیچرز ایکسچینج پروگرام کا اعلان کیا ہے مزید معلومات ویب سائٹ اور درج ذیل فون سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.hec.gov.pk

فون: 051-9040207-9257509

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالستار قمر صاحب سیکرٹری سمعی بصری جماعت احمدیہ کراچی لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری عبدالغفور صاحب مورخہ 5 نومبر 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی ساری زندگی جماعتی خدمات سے معمور رہی ایک لمبا عرصہ سیکرٹری مال اور نائب امیر ضلع جھنگ کے طور پر خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ جنازہ تدفین کے لئے ربوہ لایا گیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے 7 نومبر 2004ء بعد نماز ظہر بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی بلندیٔ درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم لیاقت علی طاہر صاحب کارکن نظارت امور عامہ ~~لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم محمد~~ بوٹا صاحب کی بائیں آنکھ کا فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم اورنگ زیب خان صاحب بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر ظہور الحسن خان صاحب)

مکرم اورنگ زیب خان صاحب ساکن مکان نمبر 1162 پیر الٰہی بخش کالونی کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میجر ڈاکٹر ظہور الحسن خان صاحب ولد مکرم ڈاکٹر نور الحسن خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 28/52 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) محترمہ ثریا پروین صاحبہ (بیٹی)۔ وفات یافتہ
(2) محترمہ شمیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم منصور الحسن خان صاحب (بیٹا)۔ وفات یافتہ
(4) مکرم فاروق الحسن خان صاحب (بیٹا)۔ وفات یافتہ
(5) محترمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم اورنگ زیب خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر میں اطلاع کریں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

جماعت احمدیہ جرمنی کا 29 واں جلسہ سالانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی بنفس نفیس شمولیت اور 28 ہزار سے زائد افراد کی شرکت

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کی تاریخ کا 29 واں اور خلافت خامسہ کے بابرکت دور کا دوسرا جلسہ سالانہ جرمنی مورخہ 20، 21، 22 اگست 2004ء، مئی مارکیٹ من ہائیم شہر میں روحانی ماحول لئے ہوئے پوری شان و شوکت سے منعقد ہوا۔ اس جلسہ سالانہ کو بھی یہ اعزاز حاصل رہا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس میں بنفس نفیس شرکت فرمائی اور جلسہ کو رونق بخشی۔ اس جلسہ سالانہ میں 30 ممالک سے نمائندگان شامل ہوئے۔ جن میں سے چند ایک ممالک مندرجہ ذیل ہیں۔

بھارت، انڈونیشیا، پاکستان، غانا، نائیجیریا، کینیڈا، امریکہ، مصر، شام، بلغاریہ اور برازیل۔ 5 ہوٹلوں میں ٹھہرے ہوئے مہمانوں کو جلسہ گاہ تک لانے اور لے کر جانے کا انتظام بس، ویگنوں اور کاروں کے ذریعہ تھا۔ جسے شعبہ رہائش نے بخوبی انجام دیا۔ ملکی اخبارات کے علاوہ دور دراز کے ملکوں میں بھی اس جلسہ کے بارے میں خبریں چھپیں۔ اس جلسہ میں 28000 مرد و خواتین و بچوں نے شرکت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نصائح سنیں، آپ کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کیں نیز عبادات و ذکر الٰہی میں وقت گزارا اور اس روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھایا۔ MTA نے کارروائی کو جلسہ گاہ سے براہ راست نشر کر کے تمام دنیا کو اس روحانی ماحول اور روح پرور نظاروں میں شامل کر لیا۔ لنگر خانہ میں ایک سو کے قریب کارکنان دن رات کئی سو دیگوں میں محنت سے مہمانوں کے لئے کھانا تیار کرنے میں مصروف رہے۔

تیاری اور انتظامات

مورخہ 9 اگست بروز پیر مئی مارکیٹ Mannheim میں صبح دس بجے وقار عمل برائے تیاری جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء کے لئے افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ خدام و اطفال صبح سے ہی جلسہ گاہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے اور فرم سے مل کر خیمہ جات کے سامان کو اپنی اپنی جگہ پر پہنچانا شروع کر دیا تھا۔ سب سے پہلے مکرم مظفر احمد صاحب افسر خدمت خلق جلسہ سالانہ نے سو کے قریب مجمع سے مخاطب ہو کر انہیں عمومی و حفاظتی ہدایات دیں۔ جس کے بعد افسر صاحب جلسہ سالانہ مکرم زبیر خلیل خان صاحب نے احباب کے انتھک جذبہ وقار عمل جس پر کسی موسم کا اثر نہیں ہوتا کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ کام وقت پر مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد مربی انچارج مکرم حیدر علی ظفر صاحب افسر جلسہ گاہ نے احباب کو وقار عمل کے دوران نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے وقار عمل کے ذریعہ ہزاروں یورو کی بچت پر جماعت جرمنی کی تعریف بھی کی۔ آخر میں ناظم تیاری مکرم طارق نعیم صاحب نے انتظامی ہدایات دیں اور دعا کے ساتھ وقار عمل برائے تیاری جلسہ سالانہ کا افتتاح عمل میں آیا جو مربی انچارج مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے کروائی۔ خدام احمدیت نے اگلے ایک ہفتے کے اندر اندر تمام بڑے بڑے خیمہ جات اور 19 اگست بروز جمعرات تک کل 107 خیمہ جات کی تنصیب کا کام مکمل کر دیا اور جلسہ سالانہ کے شعبہ جات نے اپنا اپنا کام شروع کر دیا۔

مورخہ 19 اگست 2004ء

جلسہ سالانہ کی تیاری اپنے آخری مراحل میں پہنچ چکی تھی۔ مہمانوں کی اکثریت آج ہی مئی مارکیٹ میں پہنچ گئی اور 665 نجی خیمہ جات کی کثیر تعداد نے ایک چھوٹا سا شہر آباد کر دیا تھا۔ شعبہ امانات میں سامان جمع کروانے کا اعلیٰ انتظام کیا گیا تھا۔ شام پانچ بج کر پنتالیس منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مئی مارکیٹ میں تشریف آوری ہوئی۔ حضور کے استقبال کے لئے افسر صاحب جلسہ سالانہ مکرم زبیر خلیل صاحب، افسر صاحب جلسہ گاہ مکرم حیدر علی ظفر صاحب، افسر صاحب خدمت خلق مکرم مظفر احمد صاحب، لوکل قائد من ہائیم، لوکل امیر من ہائیم اور نیشنل و مقامی صدر لجنہ من ہائیم موجود تھیں۔ احباب جماعت نے نعرے لگا کر اور ہاتھ ہلا کر حضور کا استقبال کیا۔

تقریب معائنہ

اپنی آمد کے فوراً بعد حضور مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور کچھ شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ چھ بج کر دس منٹ پر حضور مردانہ جلسہ گاہ کے ہال میں داخل ہوئے۔ یہاں پر تمام شعبہ جات کے ناظمین تین اطراف ترتیب سے اپنے اپنے شعبہ کے بورڈ کے پیچھے کھڑے تھے اور ان کے پیچھے ان کے معاونین قطاریں بنائے کھڑے تھے۔ حضور انور نے تمام ناظمین سے مصافحہ کیا اور پھر سٹیج پر تشریف لا کر تقریب کا آغاز فرمایا۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد اردو و جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد 18:26 پر حضور انور نے جلسہ کے کارکنان سے مختصر خطاب فرمایا اور ان کو نصائح سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں کارکنان کو مہمانوں سے نرمی اور خوش خلقی سے پیش آنے کی تلقین کی۔ نیز صفائی کا اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف زور دیا۔ خواتین سے متعلق فرمایا کہ جن کے بچے شور کرنے والے ہیں وہ ان کو دوسرے خیمہ میں لے جائیں۔ اس طرح سے ان خواتین کی قربانی کے باعث دوسری خواتین ڈسٹرب نہیں ہوں گی۔ نیز فرمایا کہ جلسے کی کارروائی کے دوران بازار مکمل طور پر بند رہیں گے۔ کوئی بھی دوکان کھلی نہ ہو۔ ڈیوٹی کے دوران تمام کارکنان نمازوں کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ اگر وہ بروقت نماز ادا نہ کر سکیں تو بعد میں ضرور ادا کریں۔ آخر پر حضور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔ 18:37 پر دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس سے اگلی تقریب حضور انور کا جلسہ کے کارکنان کے ساتھ کھانا تھا۔ اس سلسلے میں ضیافت کے وسیع خیمے میں اس کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ شام سات بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ضیافت کے خیمے میں تشریف لائے اور کچھ دیر بعد کھانے کا آغاز ہوا۔ جس میں تقریباً 2600 کارکنان و کارکنات کو حضور انور کے ساتھ کھانا کھانے کا اعزاز حاصل ہوا۔ دعا کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ پھر شام نو بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشا جمع کروا کر بڑے ہال میں پڑھائیں۔

مورخہ 20 اگست

جلسہ سالانہ کے پہلے روز حسب سابق 4:15 پر نماز تہجد ہوئی۔ 5:30 پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر پڑھائی اور مربی سلسلہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب نے اردو و جرمن زبانوں میں درس قرآن دیا۔ آج جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ کارکنان جلسہ صبح سے ہی مستعد نظر آ رہے تھے۔ احباب جماعت کی گہما گہمی بڑھتی نظر آ رہی تھی جو اپنی گاڑیوں کو پارک کرنے کے بعد رجسٹریشن کے مراحل میں سے گزرتے ہوئے جلسہ گاہ میں داخل ہو رہے تھے اور خواتین اپنے جلسہ گاہ میں داخل ہو رہی تھیں۔ اس بار بھی پارکنگ کا انتظام مئی مارکیٹ سے ملحقہ ایئرپورٹ کی پارکنگ میں کیا گیا تھا جسے ایک پل کے ذریعہ مئی مارکیٹ سے ملایا گیا ہے۔

تقریب پرچم کشائی

دوپہر 13:55 پر حضور انور قیام گاہ سے مئی مارکیٹ کے مین گیٹ کے سامنے پرچم کشائی کی تقریب کے لئے بنائے گئے۔ چبوترے پر تشریف لے گئے۔ چبوترے کے دائیں طرف اطفال کا گروپ سفید قمیص اور سیاہ پتلون میں ملبوس، ہاتھوں میں پرچم احمدیت کی چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں تھامے کھڑا تھا۔ اسی طرح بائیں طرف ناصرات کا ایک گروپ سفید کپڑوں میں ملبوس ہاتھوں میں جرمنی کے پرچم کی چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں تھامے کھڑا تھا۔ احباب کی کثیر تعداد وہاں پر پہلے سے ہی موجود تھی۔ سب نے حضور کو دیکھ کر خوشی سے نعرے لگائے اور ہاتھ ہلا کر استقبال کیا۔ حضور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ اس کے ساتھ ہی نیشنل امیر صاحب جرمنی مکرم عبداللہ واگس صاحب نے جرمنی کا پرچم لہرایا۔ اس کے ساتھ ہی بچوں نے دونوں پرچموں کے رنگ سے مطابقت رکھنے والے رنگوں کے سینکڑوں غبارے فضا میں چھوڑے اور اس کے ساتھ ہی فضا نعروں سے گونج اٹھی۔ اس تمام منظر کو MTA کے ذریعے دنیا بھر میں براہ راست نشر کیا جا رہا تھا۔

نماز جمعہ

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ میں حضور نے اعمال صالحہ بجا لانے اور جنت حاصل کرنے کے طریق کار کے متعلق ارشاد فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ چھوٹی سی چھوٹی نیکی بھی بجا لانی چاہئے اور چھوٹی سی چھوٹی بدی سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔ نیز لغویات سے پرہیز کرنا چاہئے۔

نظام کی اطاعت نہ کرنا بھی لغویات میں شامل ہے۔ نیز ہنسی ٹھٹھے، جوئے، شراب نوشی، سگریٹ نوشی، انٹرنیٹ کے غلط استعمال اور نشہ کرنے والے کی صحبت سے پرہیز کی نصیحت فرمائی۔

نماز جمعہ کے فوراً بعد تمام احباب مئی مارکیٹ کے مین گیٹ کے سامنے تشریف لے گئے۔ جہاں پر ہزاروں افراد نے ترتیب سے کھڑے ہو کر Love For All Hatred For None کی تصویر بنائی جس کی ہیلی کاپٹر سے فوٹو لی گئی اور ویڈیو بنائی گئی۔

شام پانچ بجے جلسہ کے پہلے اجلاس کا آغاز ہوا جس کی صدارت مکرم و محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے کی جبکہ اس کا اردو ترجمہ مکرم مولانا مبارک احمد تنویر صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم داؤد احمد ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعود کا کلام خوش الحانی سے پیش کیا۔ جلسہ کی پہلی تقریر مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے بعنوان ''حضرت مسیح موعود کی اپنی جماعت سے توقعات'' کی۔ اگلی تقریر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تھی جس کا عنوان ''واقفین نو مستقبل کے مربیان'' تھا۔ اگلی تقریر جرمن زبان میں مکرم ہدایت اللہ ھیوبش صاحب کی بعنوان ''معرفت الٰہی'' ہوئی۔ شام ساڑھے سات بجے پہلے روز کے اجلاس کا اختتام ہوا۔ اس کے ساتھ ہی وقفہ برائے طعام ہوا۔ رات نو بجے احباب جماعت نے

حضور انور کی اقتداء میں نماز مغرب اور عشاء ادا کیں۔ آج حضور انور نے تقریباً 1500 خواتین و بچیوں کو اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔ آج جلسے کی کل حاضری 23498 رہی جس میں 14169 خواتین اور بچے 9329 مرد حضرات تھے۔

مورخہ 21 راگست

جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ دوسرے دن بروز ہفتہ بھی اپنے پروگرام کے مطابق جاری رہا۔ دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ صبح ساڑھے پانچ بجے نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور مربی سلسلہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب نے اردو و جرمن زبانوں میں درس حدیث دیا۔ اجلاس اول تک آرام اور ناشتہ وغیرہ کا وقفہ تھا۔

صبح دس بجے اجلاس اول زیر صدارت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حفیظ الرحمٰن انور صاحب نے کی جس کا اردو ترجمہ مکرم ساجد احمد نسیم صاحب نے کیا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام مکرم خالد محمود صاحب نے ترنم سے پڑھا۔ جلسہ کی پہلی تقریر مکرم کولمبس خان صاحب (ریجنل امیر شلیسوگ میکلن برگ) کی بعنوان ''جرمنی میں ایک احمدی کا طرز عمل'' تھی۔ اس کے بعد گیارہ بجے مکرم محمد رفیق شاکر صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی ایک نظم پیش کی۔ اس کے بعد مکرم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناصر ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ پاکستان نے بڑے اچھے پیرائے میں ''سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاول'' پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم فلاح الدین خان صاحب نے حضرت مصلح موعود کا کلام خوش الحانی سے پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ سے خطاب

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ تلاوت و نظم کے بعد بارہ بج کر دس منٹ پر حضور نے لجنہ سے خطاب فرمایا جسے مردانہ جلسہ گاہ میں بھی ہمہ تن گوش ہو کر سنا اور سکرین پر دیکھا گیا۔ اپنے خطاب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور تلقین فرمائی کہ معاشرہ کی بہتری میں خواتین فیصلہ کن کردار ادا کریں۔ حضور کے خطاب کے بعد پونے دو بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں جس کے بعد وقفہ برائے طعام ہوا۔

لنگر خانے میں دو قسم کے کھانوں کا انتظام تھا۔ ایک ایشیائی طرز اور دوسرا یورپین طرز کا۔ اس کے علاوہ بڑی عمر کے بزرگ افراد اور کارکنان جلسہ کے لئے و مہمانان خاص کے لئے الگ الگ خیمہ جات میں کھانا کھانے کا انتظام تھا۔ اس کے علاوہ احباب بازار سے بھی مختلف قسم کے کھانوں سے لطف اندوز ہوئے۔

جرمن احباب کے ساتھ نشست

سہ پہر تین بجے جلسہ کا ایک اہم اجلاس جرمن مہمانوں کے ساتھ سوال و جواب کی نشست تھا جو کہ شعبہ دعوت الی اللہ کے خیمے میں منعقد ہوا۔ اس میں تقریباً ایک سو کے قریب مہمان شامل ہوئے۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی کی صدارت میں اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ مکرم حافظ فرید احمد صاحب نے کی۔ مکرم طارق کریم عارف صاحب نے اس کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم الیاس مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے حاضرین کو آج کی میٹنگ کا مقصد آسان الفاظ میں سمجھایا۔ اس کے بعد مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش نیشنل پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی نے پچاس منٹ تک جماعت کا تعارف اچھے پیرائے میں بیان کیا اور دین کی تصویر کو صحیح رنگ میں اجاگر کیا۔ اس کے بعد جرمنوں کی طرف سے سوالات کئے گئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ آخر پر امیر صاحب نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور ان کو دعوت دی کہ وہ سارا جلسہ دیکھیں۔

شام پانچ بجے جلسہ کے دوسرے روز کے دوسرے اجلاس کا آغاز زیر صدارت مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ہوا۔ تلاوت قرآن کریم حافظ عبدالحمید صاحب نے کی جس کا اردو ترجمہ مکرم مقصود الحق صاحب نے پیش کیا۔ پھر مکرم سلمان احمد شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے دو معزز مہمانان کرام کا تعارف کروایا اور ان دونوں نے باری باری حاضرین سے مختصر سا خطاب بھی کیا۔ پہلے مہمان جناب لوتھر مارک رکن قومی اسمبلی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ نے من ہائیم میں اپنے تربیتی جلسے کا کامیاب انعقاد کیا ہے۔ دوسرے مہمان مقرر جو کہ چیف میئر من ہائیم کی طرف سے نمائندے تھے نے جماعت احمدیہ کے احباب کو شہر من ہائیم کی انتظامیہ کی طرف سے خوش آمدید کہا اور کامیاب جلسہ سالانہ کے انعقاد کی مبارکباد دی۔

اجلاس کی پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب (ریجنل امیر کولون) نے بعنوان ''دین میں تعلیم و تحقیق کی اہمیت'' کی۔ اس کے بعد اگلی تقریر ''خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تھی جو کہ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں ربوہ پاکستان کی تھی مگر جلسہ سالانہ انگلستان میں شمولیت کے بعد آپ کی طبیعت بعارضہ قلب ناساز ہو گئی۔ اس لئے آپ جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت نہ کر سکے۔ لہٰذا آپ کی ارسال کردہ تقریر مکرم منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ نے کی۔ اس کے بعد مکرم کمال احمد صاحب نے درثمین سے نظم پیش کی۔ اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے ''دین میں پردہ کی اہمیت'' کے موضوع پر اثر انگیز تقریر کی۔ جلسہ کی آج کے دن کی حاضری 26465 رہی۔ آجکل 1500 افراد نے جلسے کی رواں کارروائی کو نو زبانوں میں سنا۔ اس کے علاوہ تقریباً 70 نوجوانوں نے جرمن زبان میں ترجمہ کے لئے مہیا کئے گئے موبائل آلات سے فائدہ اٹھایا جس کو وہ اپنی ڈیوٹی کے دوران بھی سن سکتے تھے۔ آج حضور انور نے تقریباً 1800 مرد حضرات کو اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔

مورخہ 22 راگست

جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ کا تیسرا دن بروز اتوار بھی اپنے پروگرام کے مطابق جاری رہا۔ دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ صبح ساڑھے پانچ بجے نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور مربی سلسلہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب نے اردو اور جرمن زبانوں میں درس حدیث دیا۔

صبح دس بجے جلسہ کے تیسرے روز کے پہلے اجلاس کا آغاز زیر صدارت مکرم و محترم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جماعت احمدیہ جرمنی ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عطاء الرازق بھٹی صاحب نے کی۔

پہلی تقریر مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ نے بعنوان ''آنحضورﷺ بحیثیت عدل و انصاف کے علمبردار'' کی۔ اس کے بعد پروگرام روشنی کا سفر شروع ہوا جس میں بلغاریہ سے تعلق رکھنے والے تین نو مبائعین نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ پہلے مقرر مکرم موسیٰ صاحب تھے جن کی تقریر کا ترجمہ مکرم محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ دوسرے مقرر مکرم الماس صاحب تھے جن کی تقریر کا اردو ترجمہ مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ تیسرے مقرر مکرم ابراہیم صاحب تھے۔ اس کے بعد مکرم حسان احمد باجوہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم مولانا ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے ''حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ سننے کی اہمیت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے چار طلباء میں سند امتیاز تقسیم کیں اور حاضرین کو سو بیوت الذکر سکیم اور تحریک وقف نو کے بارے میں کچھ معلومات بہم پہنچائیں۔ اس کے بعد مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے صدر مجلس انصار اللہ اور سیکرٹری وصایا جرمنی کی درخواست پر نظام وصیت کے بارے میں حضرت مصلح موعود کی ایک تحریر پڑھ کر سنائی۔ پھر چند اعلانات کے بعد یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ آج دوپہر تک مردانہ جلسہ گاہ کی حاضری 12835 تھی اور کل 30 ملکوں کی نمائندگی ہوئی۔

اختتامی اجلاس

آج کا دوسرا اور جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس وقفہ برائے طعام و نماز ظہر و عصر جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائیں، کے بعد شروع ہوا۔ حضور پرنور اسٹیج پر رونق افروز ہوئے اور تلاوت قرآن کریم کے لئے مکرم حافظ طارق احمد صاحب کو بلایا، جس کا اردو ترجمہ مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ نظم مکرم رانا محمود الحسن صاحب نے پڑھی۔ جس کے بعد نیشنل سیکرٹری تعلیم مکرم محمود احمد طاہر صاحب نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے ایک احمدی دوست مکرم ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب کا مختصر تعارف کروایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے ڈاکٹر صاحب کو تمغہ عنایت فرمایا۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اختتامی خطاب کے لئے منبر پر تشریف لائے۔ اپنے خطاب میں حضور انور نے 1904ء کے حضرت مسیح موعود کے کچھ الہامات پڑھے اور ان کی روشنی میں احباب جماعت کو نصائح فرمائیں اور خوش خبریاں سنائیں اختتامی دعا کے بعد حاضرین جلسہ نے انتہائی والہانہ اور پر جوش نعرے لگائے۔ بعد ازاں حضور پرنور خواتین کی طرف بھی کچھ وقت کے لیے تشریف لے گئے اور اس طرح جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کے روحانی اثرات سے نوازے۔ آمین

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی ستمبر 2004ء)

پہلی صف میں کھڑے ہوتے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب بیان کرتے ہیں کہ:۔

''قدیم بیت مبارک میں حضرت مسیح موعود نماز جماعت میں ہمیشہ پہلی صف کے دائیں طرف دیوار کے ساتھ کھڑے ہوا کرتے تھے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آجکل موجودہ بیت مبارک کی دوسری صف شروع ہوتی ہے۔ یعنی بیت الفکر کی کوٹھڑی کے ساتھ ہی مغربی طرف۔ امام اگلے حجرہ میں کھڑا ہوتا تھا۔ پھر ایسا اتفاق ہوا کہ ایک شخص پر جنون کا غلبہ ہوا اور وہ حضرت صاحب کے پاس کھڑا ہونے لگا اور نماز میں آپ کو تکلیف دینے لگا۔ اور اگر کبھی اس کو پچھلی صف میں جگہ ملتی تو ہر سجدہ میں صفیں پھلانگ کر حضور کے پاس آتا اور تکلیف دیتا اور قبل اس کے کہ امام سجدہ سے سر اٹھائے وہ اپنی جگہ پر واپس چلا جاتا۔ اس تکلیف سے تنگ آ کر حضور نے امام کے پاس حجرہ میں کھڑا ہونا شروع کر دیا۔ وہاں نسبتاً امن تھا۔ اس کے بعد آپ وہیں نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ بیت کی توسیع ہو گئی۔ یہاں بھی آپ دوسرے مقتدیوں سے آگے امام کے پاس ہی کھڑے ہوتے رہے۔ بیت اقصیٰ میں جمعہ اور عیدین کے موقعہ پر آپ صف اول میں عین امام کے پیچھے کھڑے ہوا کرتے تھے۔''

(سیرت المہدی حصہ سوم ص 268)

محترم میاں اقبال احمد صاحب آف راجن پور کی ہر دلعزیز شخصیت

ملک محمد ظفر اللہ صاحب

کون جانتا تھا کہ یکم جولائی 1942ء کو ایک غریب گھرانے میں آنکھیں کھولنے والا بچہ آسمان احمدیت کا روشن ستارہ بنے گا۔ بااقبال کہلائے گا اور ابدی حیات کا جام پیئے گا۔ ایک معمولی چک میں جنم لینے والا، غیر احمدی والدین کی گود میں کھیلنے والا وہ معصوم جسے ''بالا'' کہا جاتا تھا قربانیوں اور سعادتوں کی نئی تاریخ رقم کر گیا۔

ایک غیر تعلیم یافتہ ماحول میں پلنے والا بچہ بڑا ہو کر علم و معرفت کی مے پیتا بھی رہا اور پلاتا بھی رہا۔ اس ننھے بچے کا نام ''میاں اقبال احمد'' تھا کہ جسے احمدی معاشرے میں تعارف کی احتیاج نہیں اور غیر احمدی معاشرے میں سر اٹھا کر جیا، مخالفتوں اور نفرتوں کے طوفانوں سے ٹکرا کے مسکراتا رہا۔ اپنوں اور غیروں میں یکساں محبت بانٹتا رہا اور ہر دلعزیز شخصیت کے روپ میں ابھرا ایک باکردار، متقی، خوش گفتار، باصلاحیت، بے تکلف اور ایماندار وکیل کی حیثیت سے جانا گیا۔

محترم میاں اقبال احمد صاحب سے خاکسار کا تعارف بہت پرانا ہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب پہلی بار عدالت میں ان سے ملنے گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر میرا استقبال کیا، نہایت خندہ پیشانی سے پیش آئے۔ میرے تعارف پر آپ کی آنکھیں اپنے احمدی بھائی کو دیکھ کر فرط مسرت سے چمکنے لگیں۔ اس نوجوان وکیل سے کافی دیر تک باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو ہوتی رہی اور میں ان کی دلفریب، سادہ اور پُروقار شخصیت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

میاں صاحب محترم کی خدمات دینیہ کا سلسلہ بہت طویل ہے۔ 1961ء میں سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کے ساتھ ہی آپ ایک فعال کارکن کی حیثیت سے پہچانے جانے لگے۔ متعدد جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی جن میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع، قائد علاقہ، مقامی صدر، مختلف شعبہ جات کے سیکرٹری لیکن خاکسار اس وقت امیر ضلع کی حیثیت سے آپ کی سیرت پر روشنی ڈالنا چاہتا ہے۔

آپ کی امارت کا آغاز 1982ء میں ہوا۔ اس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ ضلع راجن پور میں جوش، جذبے، بیداری کی نئی لہر دوڑ گئی۔ 1982ء تک آپ اپنی 21 سالہ جماعتی خدمات ربوہ، کراچی، رحیم یار خان، ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں انجام دے چکے تھے لیکن ضلع راجن پور میں قیام اور 15 سالہ خدمات کی بدولت ہر احمدی سے ذاتی واقفیت و محبت کا رشتہ استوار کر چکے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کا تقرر بحیثیت امیر ضلع راجن پور کیا اور آپ کو ضلع راجن پور کے پہلے امیر بننے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس طرح ضلع ڈیرہ غازی خان کی اس حیثیت کہ جس میں راجن پور وہاں کی تحصیل تھی کے آخری امیر ضلع ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا کیونکہ آپ 1980ء میں ضلع ڈیرہ غازی خان کے امیر مقرر ہوئے تھے۔ بہرحال آپ کی امارت نے جماعت احمدیہ راجن پور کی تقدیر بدل کے رکھ دی اور ہر آنے والا دن امام وقت کی بصیرت اور انتخاب کو سراہتا رہا۔

میں بھلا کیسے بھول سکتا ہوں ضلعی مجلس عاملہ کے وہ ابتدائی تربیتی اجلاس جن میں آپ باقاعدہ بلیک بورڈ پر لکھ کر احباب جماعت کو مرکزی تنظیمی ڈھانچے سے روشناس کراتے رہے۔ بطور سیکرٹری مال جماعت عمر کوٹ آپ کی تربیت رہنمائی اور شفقت سے جماعت کے مالیاتی نظام سے آگہی ہوئی۔ بارہا ذاتی توجہ سے خاکسار کو چندہ جات کی شرح اور ترسیل زر کے طریقے سمجھاتے۔

امیر صاحب کو صدر انجمن کے قواعد اور ذیلی تنظیموں کے دستور اساسی ازبر تھے جب کبھی ضرورت ہوتی فوراً حوالہ دیتے کہ فلاں جگہ فلاں قاعدہ دیکھیں۔

ایک بار احاطہ عدالت میں اپنے چیمبر میں دعوت الی اللہ کر رہے تھے کہ کسی نے پوچھا کہ ''بحیثیت امیر ضلع آپ کے کیا فرائض ہیں؟'' آپ نے کہا کہ جب میرے ضلع کا کوئی احمدی فوت ہو جائے تو میری ذمہ داری ہے کہ اس وقت تک اس کے لئے بخشش کی دعا کروں کہ جب تک اللہ تعالیٰ یہ خوشخبری عطا نہ کر دے اور میں اپنا یہ فرض امیر ضلع کی حیثیت سے نبھانے کی ہمیشہ کوشش کرتا ہوں اور میرے اللہ نے مجھے کبھی مایوس نہیں کیا۔

آپ کا چہرہ محبت اور توکل علی اللہ کے جوش سے دمک رہا تھا۔ امیر صاحب ہمیشہ جماعت کو اطاعت، وفا اور نظام سے چمٹے رہنے اور اپنی سستیوں کو دور کرنے کی تلقین فرماتے۔ اس ضمن میں کہا کرتے تھے کہ میں نے حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور خلافت دیکھے ہیں مگر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ترقیات کی شاہراہوں پر اللہ کے فضل سے دوڑ لگوا دی ہے۔ جس احمدی نے اپنی سستیاں دور نہ کیں وہ بہت پیچھے رہ جائے گا اور جماعت سے کاٹا جائے گا اس لئے ہوشیار رہو۔

جماعت کے ہر فرد سے ذاتی محبت کا تعلق تھا ضلع راجن پور کی تمام جماعت آپ کے رشتہ داروں کی صف میں سمجھی جاتی۔ حالانکہ ایک بھی گھرانہ کو یہ شرف حاصل نہ تھا لیکن آپ کا جماعتی رشتہ وفا، بے تکلفی اور محبت کی مٹی سے گندھا ہوا تھا یہی وجہ تھی کہ خصوصاً راجن پور شہر کی تمام جماعت کو غیر از جماعت آپ کا رشتہ دار ہی جانتے۔ وہ کیا تھا جس نے خون کے رشتوں کو پس پشت ڈال دیا؟ وہ کون سا جذبہ، کون سا عشق تھا کہ تمام جماعت آپ کی رشتہ دار نہ ہونے کے باوجود رشتہ دار سمجھی جاتی رہی اور وہ جو خونی رشتوں میں بندھے تھے سے تعلق غیروں کے لئے باعث حیرت تھا۔ وہ میاں صاحب محترم کی قربتیں، شفقتیں ہی تھیں کہ جس نے یہ اعجاز کر دکھایا۔ آپ نے اپنے وجود کو جماعت کے وجود میں یوں ضم کر لیا تھا کہ الگ دکھائی دینا محال تھا ایک تصویر کے دو رخ لگتے تھے۔ اپنا تعارف اپنی فیملی کی بجائے اپنی جماعت کے حوالے سے کراتے۔ آپ کا تعلق ایک معزز، تعلیم یافتہ، صاحب اثر و رسوخ اور باوقار فیملی سے تھا مگر ان تمام خوبیوں کے مقابل پر آپ نے ایک الٰہی جماعت کے حوالے سے شناخت کو اپنا فخر جانا۔

امیر صاحب علم کا رواں سمندر تھے۔ آپ کی عالمانہ گفتگو عموماً عام فہم ہوا کرتی تھی۔ طبیعت میں عجز و انکسار اور سادگی نہایت نمایاں تھی۔ تکبر کا شائبہ تک نہ تھا۔ ہر ایک کو پوری توجہ دیتے۔ مسئلہ حل کرتے، رہنمائی فرماتے اور مہمان نوازی کرتے۔ میں نے کبھی کسی احمدی سے یہ نہیں سنا کہ امیر صاحب نے اپنی مصروفیات میں سے اسے وقت نہیں دیا۔ ہر احمدی کی غیر معمولی عزت کرتے۔ بالکل باپ جیسا برتاؤ کرتے۔ اپنی عاملہ کو بھی نصیحت کرتے کہ جماعت کے لئے بھائی بن کر نہیں بلکہ باپ بن کر سوچا کریں بھائی اور باپ کے جذبوں میں بہت فرق ہوتا ہے۔ اور بلاشبہ آپ کی پدرانہ شفقتوں سے انہوں نے بھی حصہ پایا جو کہ خود بلحاظ عمر آپ کے ماں باپ کے برابر ہوں گے۔ آپ کی شفقتوں کا مورد خاکسار بھی رہا۔ مجھے خوب یاد ہے ایک بار راجن پور میں خاکسار گیسٹ ہاؤس میں قیام پذیر تھا۔ رات ساڑھے دس بجے امیر صاحب گلاس میں دودھ لئے وہاں تشریف لائے اور فرمایا کچھ دودھ تھا میں نے سوچا ماسٹر صاحب کو دے آؤں۔ خوشی اور شرمندگی کے ساتھ میرا ذہن اپنے آقا حضرت مسیح موعود کی طرف چلا گیا جو عین اسی طرح رات گئے سخت سردی میں اپنے مہمان کے لئے دودھ کا گلاس خود دینے گئے۔ واقعی جب انسان اپنا آپ فنا کر ڈالے تو آقا کے دلفریب نقوش کی جھلک اس کی سیرت و کردار میں نمایاں ہونے لگتی ہے۔ مجھے ہمیشہ اس امر کا شعوری احساس رہا کہ امیر صاحب غیر معمولی شخصیت رکھتے ہیں۔ خاکسار راجن پور جا کر محض آپ کے قرب و محبت کی خاطر چاہے کم وقت کے لئے سہی آپ کے دولت خانے یا چیمبر میں ضرور حاضر ہوتا۔ نہایت خوشی کا اظہار کرتے اور جماعتی امور اور حالات کے بارے میں گفتگو فرماتے۔ اور اپنی مصروفیات کو پس پشت ڈال کر پوری توجہ سے بات سنتے اور یہ سلوک محض خاکسار کے ساتھ نہ تھا بلکہ ہر احمدی اس کا گواہ ہے۔ کبھی کبھی میں سوچا کرتا ہوں کہ کتنے خوش نصیب ہیں راجن پور کے مقامی احمدی جنہیں میاں صاحب کی قربت اکثر نصیب رہتی ہے اور ایک ہم جیسے جو بہت دور ہونے کی وجہ سے کبھی کبھار ہی اس جوہر قابل سے مل سکتے ہیں۔

مکرم امیر صاحب بچوں میں بھی اتنے ہی مقبول تھے جتنے بڑوں میں۔ راجن پور آمد پر میرا کوئی بچہ ہمراہ ہوتا تو اس سے محبت سے ملتے، نظمیں سنتے، اللہ سے دل لگانے اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے۔

خدا تعالیٰ نے خاکسار کو 7 بیٹوں کے بعد بیٹی عطیۃ الحئی ظفر عطا کی تو میری اہلیہ نے ڈراؤنے خواب دیکھے کہ ایک ڈائن بچی کو چھین کر لے جا رہی ہے۔ ہم دونوں آپ کے گھر گئے تو میں نے خواب اور پریشانی کا ذکر کیا آپ نے ننھی بچی کو گود میں اٹھا لیا۔ آپ نے دیگر احباب کے ساتھ مل کر دعا کی۔ کافی لمبی دعا کے بعد فرمایا ماسٹر صاحب! آپ بے فکر ہو جائیں میں نے دعا کی ہے آج کے بعد کوئی ڈائن نہیں آئے گی تسلی رکھیں۔ اللہ تعالیٰ میری بیٹی کی خود حفاظت فرمائے گا۔ دعا کے بعد خاکسار نے اس خدشے سے کہ کہیں بچی پیشاب نہ کر دے۔ امیر صاحب کی گود سے لینا چاہا مگر آپ نے فرمایا بھئی پیشاب کر دیا تو کیا ہوا؟ بچے کرتے ہی رہتے ہیں میرے بھی تو بچے تھے اب بڑے ہو گئے ہیں تو کیا ہوا اس بیٹی کے لئے بھی کپڑے بدل لوں گا اور کافی دیر تک بچی کے ساتھ کھیلتے رہے۔ ویسی ہی معصوم مسکراہٹ تھی آپ کے لبوں پر کہ جیسی ننھی بچی کے ہونٹوں پر۔ آپ کی محبت سے اپنا حصہ وصول کرنے پر اور پھر اللہ کے فضل سے دوبارہ کبھی وہ خواب نہ آیا اور اب ماشاء اللہ بچی 10 سال کی ہو چکی ہے۔

آپ کی شہادت سے محض 3 روز قبل خاکسار اپنی جماعت کے ایک نوجوان کی بارات کے ساتھ راجن پور گیا وہاں بارات کے استقبال و نشست کا انتظام امیر صاحب کے گھر میں تھا نکاح کا خطبہ آپ نے نہایت سادہ مگر پُر مغز دیا یہ وہ آخری تقریر تھی جو امیر صاحب محترم نے کی۔

آپ کے گھر میں واقع آفس میں دوران مصروفیت جب خاکسار یا مربی صاحب یا کوئی اور صاحب آتے تو آپ وہیں سے بیٹھے بیٹھے آواز لگاتے بچو! آپ کے مربی صاحب یا ماسٹر صاحب آئے ہیں یہ کھانا بھی کھایا کرتے ہیں اور چائے بھی پسند فرماتے ہیں۔ پھر کہتے میرا کام درخواست کرنا تھا وہ میں نے کر دی اب گھر والے منظور کرتے ہیں یا نہیں یہ ان کی مرضی اور آپ کی قسمت۔ اچھا ہے آپ کے طفیل مجھے بھی کھانے کو کچھ مل جائے گا۔ آپ کی چھیڑ چھاڑ اپنے بیٹوں میاں سعید احمد صاحب و میاں حمید احمد صاحب سے بھی جاری رہتی اور دوران مزاح دوسروں کی طرح ان سے بھی دل لگی کیا کرتے تھے۔ آپ کی سنجیدگی، متانت اور شگفتگی و بے تکلفی بظاہر دو متضاد پہلو ہیں لیکن آپ کی شخصیت میں یہ پہلو ندی کے دو دھاروں کی طرح بیک وقت بہہ رہے ہوتے۔

باقی صفحہ 6 پر

دورِ جدید میں امت مسلمہ کو درپیش چیلنج اور مواقع

مسلم دنیا کے نامور رہنما مہاتیر محمد کا خطاب

کراچی میں ہمدرد مجلس شوریٰ کے زیر اہتمام ایک کانفرنس میں مہاتیر محمد نے نصف گھنٹہ کے خطاب میں مسلم امہ کی موجودہ حالت زار پر تفصیلی اظہار خیال کیا اور ان بنیادی وجوہ کی نشاندہی کی جو مسلمانوں کے زوال کا بنیادی سبب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج مسلم امہ کو بے شمار چیلنج درپیش ہیں اور اگر ہم انہیں شمار کرنے بیٹھ جائیں تو مایوسی کے سوا ہمارے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ **ہمارے زوال کی بنیادی وجہ اسلام کی بنیادی تعلیمات سے انحراف ہے۔** انہوں نے مسلمانوں کی حالت زار پر تاسف کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج اسلام بے شمار خانوں اور فرقوں میں بٹ چکا ہے اور ہم قرآن کی بنیادی تعلیمات کو بھول کر اپنے ہی بھائیوں کا گلا کاٹ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنحضورؐ کو پہلا سبق ہی ''اقراء'' کا پڑھایا گیا تھا۔ یعنی علم حاصل کرنے کا سبق دیا گیا۔ اسی راستے پر چلتے ہوئے قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے سائنس، فلکیات، ستارہ شناسی، ریاضی وغیرہ کے علوم میں مہارت حاصل کی اور ایک عظیم اسلامی تہذیب کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت مسلمانوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا اور وہ اپنے دفاع کی بھی بھرپور صلاحیت رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں آنے والے اسلام کی نئی تشریح لے کر آئے اور انہوں نے یہ وصف اختیار کیا کہ محض مذہبی تعلیم ہی مسلمانوں کو ترقی و فلاح کے راستے پر لے جا سکتی ہے اور اسی پر انحصار زندہ رہنے کے لئے کافی تھا۔ انہوں نے کہا کہ **اسلام میں کسی پوپ یا پادری کا کوئی تصور نہیں ہے۔ مسلمان کا اللہ سے براہ راست تعلق ہوتا ہے ہمیں خدا سے رابطے کے لئے کسی سہارے یا وسیلہ کی ضرورت نہیں ہے۔** دورِ جدید میں اسلام کے تصور اور تعلیمات پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے عالم اسلام کے رہنما نے کہا کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور اپنے پیروکاروں کو زندگی بسر کرنے کا مکمل سلیقہ اور فریضہ سکھاتا ہے۔ ضرورت صرف ان تعلیمات کو اپنانے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر اسلامی حکومت کو اسلام کی بنیادی تعلیمات پر عمل کرنا چاہئے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ حکمرانی انہی کو حاصل ہے جو مذہبی تعلیم میں ماہر ہیں۔ ضرورت ہے کہ ہر مسلمان اسلامی تعلیمات سے آگاہ ہو اور جس شعبہ میں بھی وہ خدمات سرانجام دے رہا ہو وہ وہاں اسلامی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب آپ کو زندگی گزارنے کا بھرپور تصور دیتا ہے لیکن یہ نہیں بتایا کہ آپ نے جنگ کون سے ہتھیار سے لڑنی ہے اور جنگ میں آپ کی حکمت عملی کیا ہونی چاہئے۔ مسلمان حکومت کو انصاف پسند اہل اور مضبوط ہونا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام ہر زمانے کا مذہب ہے اور جو لوگ قرون اولیٰ کا اسلامی معاشرہ اور ماحول واپس لانا چاہتے ہیں وہ مسلمانوں کو مزید کمزور بنانا چاہتے ہیں۔ مہاتیر محمد نے یہ کہا کہ آج کا مسلمان کمزور، مظلوم اور پسماندہ ہے۔ ہر ضلع میں وہ جبر و ستم کا شکار ہے۔ ان کا اجتماعی قتل عام ہو رہا ہے۔ اس صورتحال سے نجات پانے کے لئے ہمیں سب سے پہلے حقائق کو تسلیم کرنا ہوگا اور اس سے قبل اصل چیلنج یہ ہے کہ ہم خود اپنے آپ سے سچ بولیں۔ اگر ہم نے سچ کا سامنا کرنے کی عادت اپنا لی تو بہت سے مسائل کا حل از خود نکل آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اسلام کی ان تعلیمات پر پہلے مرحلے میں متفق ہو جانا چاہئے جن پر اتفاق رائے ہے۔ بعد ازاں اختلافی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جانی چاہئے۔ تاکہ امت میں تفرقہ بازی کا خاتمہ کر کے جھگڑوں اور نفاق کو چھوڑ کر **اتفاق اور اتحاد کی بنیاد رکھی جائے۔ آج مسلمان امت کو سب سے زیادہ ضرورت اتحاد و اتفاق کی ہے۔ مسلمان متحد ہو کر اور اسلامی تعلیمات پر عمل کر کے ہی موجودہ مسائل اور مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔** انہوں نے کہا کہ اگر ہم اسلام کی تعلیمات پر پوری طرح عمل پیرا ہو کر علم اور ذہانت حاصل کریں تو ہم اپنے آپ کو مضبوط اور ناقابل تسخیر بنا سکتے ہیں۔ اور موجودہ دور کے مسائل کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان متحد ہو کر اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر اللہ کی اطاعت کر کے نہ صرف باعزت زندگی گزار سکتے ہیں بلکہ مسلم امہ کی رہنمائی بھی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بدعنوانی کے خاتمے کے لئے قوانین بنا سکتے ہیں مگر صرف قانون بنانے اور ان پر عملدرآمد کرانے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم بچوں کی ایسی تربیت کریں کہ وہ عملی زندگی میں آ کر بدعنوانی کو بری چیز سمجھیں۔ مہاتیر محمد نے حاضرین کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ملائیشیا میں تین مختلف قومیں آباد ہیں۔ اور تینوں ایک دوسرے کے مسائل کو سمجھ کر افہام و تفہیم سے مسائل کا حل تلاش کرتی ہیں۔ ہمارا فلسفہ ہے کہ استحکام، ہدف اور منصوبہ بندی کے ذریعے ترقی کی راہ اختیار کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مشرق کی طرف دیکھتے ہیں جبکہ ملائیشیائی موجودہ تجارت اس کی مجموعی قومی پیداوار سے دگنی ہے۔ جبکہ جاپانی کی تجارت اس کی مجموعی پیداوار کا 20 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان حکمران اصلاحات کرنا چاہتے ہیں مگر ان میں سیاسی بصیرت کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ **سچ بولنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے اور ہماری کمزوری کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم سچ نہیں بولتے۔** انہوں نے کہا کہ معیشت اور معاشرت کو مذہب سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ مسلمان متحد ہو کر ہی مسلمانوں کا قتل عام کرنے والی قوتوں کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ اس سے پہلے ہمدرد فاؤنڈیشن کی سربراہ محترمہ سعدیہ راشد نے خطبہ استقبالیہ دیا۔ جبکہ میجر جنرل (ر) غلام عمر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ گورنر سندھ نے ہمدرد فاؤنڈیشن کی جانب سے یادگاری شیلڈ ڈاکٹر مہاتیر محمد کو پیش کی۔ قبل ازیں کراچی آمد پر گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت نے ان کا استقبال کیا۔ مہاتیر محمد نے کہا کہ مسلمانوں کو بہتر طریقے سے اسلامی تعلیمات سمجھنے کے لئے جدید علوم پر بھی بھرپور توجہ دینی چاہئے۔ ڈاکٹر مہاتیر محمد نے کہا کہ **مسلمانوں کے درمیان فرقہ واریت نے امت مسلمہ کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا ہمیں اسلام کی تعلیمات کو سمجھنے اور زیادہ سے زیادہ علوم پر دسترس حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔** ڈاکٹر مہاتیر محمد نے مسلم امہ پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی کھوئی ہوئی عظمت کے دوبارہ حصول کے لئے باہمی، فروعی و مسلکی اختلافات ختم کر کے متحد ہوں اور قرآن کی تعلیمات کے مطابق دفاع کے شعبے میں خود انحصاری حاصل کریں۔ تاکہ انہیں دشمنوں سے کوئی خطرہ نہ رہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں آگے بڑھ کر خود انحصاری کی منزل حاصل کریں تاکہ ان کے ممالک اپنے آپ کو دفاع کے قابل بنا سکیں۔ یہی قرآن کی تعلیم ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مسلم امہ کو درپیش چیلنجز پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ مسلم امہ سچ کا ادراک کرے۔ انہوں نے کہا کہ خامیاں ہم میں ہیں ہمارے مذہب میں کوئی خامی نہیں۔ ہم اپنے مذہب سے دور ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی خامیوں کو دور کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر چند مسلم ممالک ہی اسلام کی اصل تعلیمات پر عمل پیرا ہوں تو یہ بھی بہت ہے۔ اگر ہمیں اس میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑے تو ہمیں پھر کوشش کرنی چاہئے۔ حتیٰ کہ ہم یہ منزل حاصل کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں مسلمانوں نے علم حاصل کیا۔ خواہ یہ یہودیوں سے ملے، عیسائیوں سے یا کسی اور ذریعے سے میسر آئے۔ انہوں نے طب، سائنس، کیمیا، منطق، جہاز رانی اور دیگر علوم میں سبقت حاصل کی۔ لیکن بعد میں آنے والوں نے یہ سوالات کرنے شروع کئے کہ علم کہاں سے آ رہا ہے اور ان کا کس مذہب سے تعلق ہے اور انہوں نے صرف مذہبی تعلیم کو ہی میرٹ گردانا جس کی وجہ سے مسلم امہ آج موجودہ صورتحال سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم ایک دوسرے کو اسی طرح مورد الزام ٹھہرا کر قتل کرتے رہے تو پوری دنیا میں کوئی بھی مسلمان باقی نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان اپنے اندر تحمل مزاجی پیدا کریں۔ سائنس اور تعلیم کے شعبوں میں آگے بڑھیں اور اسی صورت میں ان کے ممالک ان کی سرزمین کا دفاع ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہدف مشکل ہے اور اس میں وقت درکار رہوگا۔ لیکن ہمیں اس کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھنی ہوں گی۔ (روزنامہ پاکستان، 4 ستمبر 2004ء)

بقیہ صفحہ 5

امیر صاحب محترم کی سیرت کا ایک اور نمایاں وصف عجز و انکسار تھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو دینی و دنیاوی دونوں لحاظ سے غیر معمولی عزت و شہرت عطا کی تھی۔ عالم باعمل انسان تھے لیکن نہایت عاجز اور منکسر المزاج۔ بعض اوقات جب احباب کرسیوں کے انتظار میں کھڑے ہوتے۔ آپ بڑی بے تکلفی سے کچی زمین پر بیٹھ جایا کرتے یہ فرماتے ہوئے کہ بھئی جانا بھی تو اس کے نیچے ہی ہے۔

نہایت سادہ اور بے ریا طبیعت کے مالک تھے۔ لباس و خوراک کے معاملے میں بھی سادگی پسند کرتے فرماتے یہی رقم بچا کر میں چندہ دے دوں گا۔ میرا کیا ہے غریب باپ کا بیٹا ہوں۔ غریب جماعت کا امیر ہوں۔ درویش صفت انسان تھے ایسے دینی و دنیاوی لحاظ سے اعلیٰ مقام پر فائز ہونے کے باوجود عجز کے منہ بولتے ثبوت عموماً بہت کم دیکھنے میں آتے ہیں۔

ایک بار خاکسار کو مکرم امیر صاحب نے خط لکھا جس کے آخر میں ''ایک ادنیٰ کفش بردار'' لکھا۔ ملاقات پر خاکسار نے احتجاج کیا کہ یہ آپ نے کیا لکھا؟ میری ایک نہ سنی مسکراتے ہوئے فرمایا بس جو میرا جی چاہا میں نے لکھ دیا۔ اب آپ کچھ نہ کہیں تو بہتر ہو۔ مجھے حقیقۃً امیر صاحب محترم کے اس طرح لکھنے پر دکھ اور شرمندگی کا احساس ہوا تھا مگر آپ کے جواب اور مسکراہٹ پر آپ کی سیرت کا یہ نمایاں وصف خوب آشکار ہو گیا مجھ پر۔

جماعت کے غرباء امراء سے یکساں سلوک کرتے بلکہ غرباء سے زیادہ احترام و شگفتگی سے پیش آتے کہ غریب آدمی زیادہ حساس ہوتا ہے میں نے خود غربت کا مزا چکھا ہے غربت سے نفرت اور غریب سے محبت کا درس خاکسار نے انہی سے سیکھا۔

اللہ تعالیٰ میاں صاحب محترم کے درجات تاقیامت بلند کرتا چلا جائے ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کی نسلوں کو بھی اس تقویٰ، نجابت اور نیکیوں کو تا ابد جاری رکھنے کی توفیق دے۔

☆......☆......☆......☆

ابن جبرائیل (1058ء-1021ء)

اس معروف شاعر اور مفسر کی پیدائش ملاگا کے بندرگاہ والے شہر میں ہوئی۔ آپ اندلس کے سب سے پہلے قابل ذکر فلاسفر تھے۔ بعض ایک نے آپ کو یہودی افلاطون کا لقب بھی دیا ہے۔ آپ کی تصنیف ینبوع الحیات کا ترجمہ 1150ء میں گونڈے سالوی نے کیا نیز مختار الجواہر کا ترجمہ نیویارک سے 1902ء میں شائع ہوا۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **39091** میں عمرانہ انور بنت محمد انور صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 117 چھورکوٹلی سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمرانہ انور گواہ شدنمبر 1 وحید احمد شہزاد معلم وقف جدید وصیت نمبر 32916 گواہ شدنمبر2 عمران اسلم ولد محمد اسلم 166 مراد ضلع بہاولنگر

مسل نمبر **39093** میں امتہ البصیر بنت عبدالسمیع حامی قوم آرائیں پیشہ طالبہ عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی 3 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور وزنی 7 گرام قیمت -/4850 روپے ہے۔ 2۔ مکان 3/10 دارالصدر شمالی ساڑھے تیرہ مرلے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ البصیر گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد ولد عبدالواحد صاحب 15/11A طاہر آباد جنوبی گواہ شدنمبر2 عبدالسمیع حامی ولد میاں محمد رفیع ناصر صاحب 17/11B دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **39094** میں امتہ المجیب سعدیہ بنت عبدالسمیع حامی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 گرام مالیت -/7500 روپے۔ 2۔ خالی پلاٹ ساڑھے تیرہ مرلے دارالصدر شمالی نمبر 3/10۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المجیب سعدیہ گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد ولد عبدالواحد 15/11A طاہر آباد جنوبی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالسمیع حامی ولد میاں محمد رفیع ناصر 17/11B دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **39095** میں محمد نواز ولد منظور احمد (مرحوم) قوم گوندل پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر شرقی کوٹھی مرزا رفیع احمد صاحب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد مشترکہ پلاٹ 9 مرلہ واقع ادرحماں ضلع سرگودھا۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نواز گواہ شدنمبر 1 علی ڈنو طاہر مسل نمبر 35969 گواہ شد نمبر2 مبشر احمد مجوکہ ولد متاع محمد احمد آباد جنوبی خوشاب

مسل نمبر **39096** میں آسیہ مریم بنت کرامت اللہ خادم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز نمبر11 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 3-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ مریم گواہ شدنمبر1 کرامت اللہ خادم وصیت نمبر 18770 گواہ شدنمبر 2 احسان اللہ ولد کرامت اللہ خادم کوارٹر نمبر11 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **39097** میں طاہرہ مبشر زوجہ ڈاکٹر منیر احمد مبشر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/6 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/21000 روپے۔2۔طلائی زیور 8 تولے اندازاً قیمت -/70000 روپے۔3۔پلاٹ برقبہ 10 مرلے دارالعلوم 1/8 اندازاً قیمت -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ مبشر گواہ شدنمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شدنمبر2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **39098** میں ہارون احمد عدیل ولد داؤد احمد قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/6A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہارون احمد عدیل گواہ شدنمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شدنمبر2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **39099** میں ربیکا سندس بنت بشارت احمد قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/52 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ربیکا سندس گواہ شدنمبر 1 فیاض احمد ولد چوہدری برکت علی 18/50 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شدنمبر2 عبدالصبور خان ولد عبدالرشید خان 18/52 دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **39100** میں بشریٰ بشارت بنت بشارت احمد قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/52 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بشارت گواہ شدنمبر 1 فیاض احمد ولد چوہدری برکت علی 18/50 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شدنمبر2 عبدالصبور خاں ولد عبدالرشید خان 18/52 دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **39101** میں فصیح الدین احمد ولد علیم الدین قمر قوم راجپوت لنگا پیشہ مزدوری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18P دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔انگوٹھی چاندی قیمت -/100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فصیح الدین احمد گواہ شدنمبر 1 علیم الدین ولد چراغ دین 7P علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد ولد محمد یوسف علوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39102** میں محی الدین نعمان ولد شفاقت حیات نیرّ پیشہ تعلیم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 36/63 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محی الدین نعمان گواہ شدنمبر 1 سجاد احمد قمر ولد فتح محمد صاحب 59 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر2 عبدالغفار شاہد ارشاد احمد 61 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39103** میں بصیرت اسلام زوجہ محمد منشا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 41 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 26-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ خالی کہکشاں کالونی موجودہ قیمت -/90000 روپے تقریباً۔ 2۔طلائی زیور قیمت -/37895 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بصیرت اسلام گواہ شدنمبر 1 محمد منشا ولد عبدالواحد 41 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر2 محمد شعیب طاہر وصیت 26318

مسل نمبر **39104** میں ربیعہ یاسمین بنت خالد محمود قوم وینس جٹ پیشہ تعلیم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 36/63 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 4-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ربیعہ یاسمین گواہ شدنمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 561 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر2 اطہر محمود ولد خالد محمود 36/63 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39105** میں جمیلہ بیگم زوجہ بشیر احمد سعید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 46 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 26-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور وزن ساڑھے چھ تولہ موجودہ قیمت -/58500 روپے۔2۔حق مہر -/6000 روپے بصورت زیور شامل ادا کر دیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ بیگم گواہ شدنمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 61 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر2 بشیر احمد سعید ولد محمد شریف 46 علوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39106** میں صراحت پروین بنت عبدالحمید قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/29 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک عدد سونے کی

انگوٹھی قیمت -/1800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صراحت پروین گواہ شد نمبر 1 عرفان محمود ولد عبدالحمید 11/29 علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 صداقت محمود ولد عبدالحمید 11/29 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39107** میں صباحت پروین بنت عبدالحمید قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/29 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباحت پروین گواہ شد نمبر 1 عرفان محمود ولد عبدالحمید 11/29 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 صداقت محمود ولد عبدالحمید 11/29 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39108** میں نعمت اللہ ولد جمال الدین قوم کھوکھر پیشہ ٹھیکہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف کالونی دارالعلوم جنوبی احد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 مرلہ قیمت اندازاً -/300000 روپے۔ 2۔ پرانی موٹر سائیکل قیمت اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمت اللہ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی 1/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد نور احمد 17/23 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **39109** میں غلام رسول ولد چوہدری محمد حسین صاحب قوم مہار پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/A ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد ریوالہ مالیتی -/3000 روپے۔ 2۔ ایک عدد رنگین ٹی وی 14 انچ مالیتی -/12000 روپے۔ کاروباری میں سرمایہ -/185000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام رسول گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ندیم وصیت نمبر 31781 گواہ شد نمبر 2 شہزاد رسول ولد غلام رسول 17/A ناصر آباد جنوبی ربوہ

مسل نمبر **39110** میں عذرا پروین زوجہ غلام رسول قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/A ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔ 4۔ واشنگ مشین مالیتی -/1500 روپے۔ 5۔ بنک بیلنس -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ندیم وصیت نمبر 31781 گواہ شد نمبر 2 غلام رسول خاوند موصیہ ولد چوہدری محمد حسین 17/A ناصر آباد جنوبی ربوہ

مسل نمبر **39111** میں شہزاد رسول ولد غلام رسول صاحب قوم مہار پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/A ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد رسول گواہ شد نمبر 1 مبشر کریم وصیت نمبر 31781 گواہ شد نمبر 2 غلام رسول ولد چوہدری محمد حسین 17/A ناصر آباد جنوبی ربوہ

مسل نمبر **39112** میں محمد شریف ولد حبیب اللہ قوم جنجوعہ پیشہ پینشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ریٹائرڈمنٹ پر ملنے والی رقم نقد موجود -/84000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+1000 روپے ماہوار بصورت پینشن + اعانت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقصود احمد طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان احمد ولد محمد ابراہیم طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **39113** میں حمزہ طارق ولد طارق محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمزہ طارق گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد عبداللہ مکان نمبر 4/10 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد عبدالعزیز 36/4 گلی نمبر 2 طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **39114** میں اعجاز احمد جاوید ولد محمد شکر اللہ جاوید مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/19 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 1-9-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف باجوہ ولد عبداللہ خاں 28/5 دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف 20/5 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **39115** میں نگہت سلیم زوجہ راجہ سلیم انور قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 112/5 سرگودھا سٹیڈیم روڈ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/64000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت سلیم گواہ شد نمبر 1 متین احمد شہزاد ولد قریشی احمد حسن مکان نمبر 437-5/21 لنک سٹیڈیم روڈ سرگودھا گواہ شد نمبر 2 راجہ سلیم انور ولد راجہ سیف اللہ 112/5 سٹیڈیم روڈ سرگودھا

مسل نمبر **39116** میں تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن قوم رحمانی پیشہ .... عمر 29 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گورونانک پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ انگوٹھی چاندی مالیت -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار مکان نمبر 83 گلی نمبر 2 محلّہ اسلام پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 سید وسیم ولد سید حفیظ احمد محلّہ احمد پورہ کالونی روڈ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **39117** میں جاوید اقبال ولد عبدالرحیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت (سلیز مین) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی خانقاہ ڈوگراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خاور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30897 گواہ شد نمبر 2 گلزار حسین ولد حاکم علی احمدیہ کالونی خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **39118** میں ملک مقصود احمد ولد غلام احمد قوم سندھو پیشہ دوکانداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان جس کی اندازاً مالیت -/200000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف شاہد ولد ایوب احمد بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **39119** میں نسیم اختر زوجہ ملک مقصود احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/3000 روپے۔ طلائی زیور 7 تولہ موجودہ قیمت -/63000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد ولد غلام احمد گلی لوراہاں بدوملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **39120** میں سعیدہ انجم ولد ملک مقصود قوم سندھو پیشہ ٹیچر پرائیویٹ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 5 تولہ قیمت موجودہ -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ انجم گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد ولد غلام احمد گلی لوہاری بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **39121** میں فضل احمد ولد سلطان احمد قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 4 دکانیں جن کی اندازاً قیمت 8 لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زرگر مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1۔ نثار احمد ولد اعجاز احمد شاکر بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **39122** میں ادریس احمد رانا ولد الیاس احمد قوم راجپوت پیشہ درزی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ادریس احمد رانا گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ملہی ولد خلیل احمد ملہی بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **39123** میں نذیر بیگم زوجہ پیر محمد اختر مرحوم قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور وزنی ساڑھے چھ تولے مالیتی 52 ہزار روپے۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ وصیت نمبر 33996 گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر **39124** میں مسعود احمد ولد پیر محمد اختر قوم بھٹہ پیشہ دکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 علم الدین ولد محمد اسماعیل علی پور ضلع گوجرانوالہ گواہ دنمبر 2 مقصود احمد رانا ولد محمد فیصل رانا رانا ٹریڈرز ریلوے روڈ علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **39125** میں نبیلہ اختر بنت پیر محمد اختر قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد وصیت نمبر 33996 گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر **39126** میں سہیل اسلم ولد محمد اسلم قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ 9 مرلے گوجرانوالہ محلّہ عمران کالونی جس کی مالیت -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد وصیت نمبر 33996 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد صدیقی ولد قاضی نذیر احمد صاحب مرحوم محلّہ بارہ دری علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **39127** میں امتہ الشکور زوجہ سہیل اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ محلّہ بلوچاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی 72 ہزار روپے۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد احمد دین اسلم میڈیکل ہال مین بازار علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ وصیت 33996

مسل نمبر **39128** میں عطیہ نصرت بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ محلّہ اسلام آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ دوٹاپس زیور قیمت -/2000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ نصرت گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد وصیت نمبر 33996 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد صدیقی ولد قاضی نذیر احمد مرحوم محلّہ بارہ دری علی پور چٹھہ

مسل نمبر **39129** میں ناصرہ نزہت بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ محلّہ اسلام آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ نزہت گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد وصیت نمبر 33996 گواہ شد نمبر 2 علم الدین ولد محمد اسماعیل علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **39130** میں آصف محمود ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد محمد مالک تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 سعادت علی بٹر ولد رحمت علی بٹر تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **39131** میں عزیز احمد ولد چوہدری کرم الٰہی چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ سکول ٹیچر (ریٹائرڈ) عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع تین عدد دکانیں 8 مرلہ موجودہ قیمت 4 لاکھ روپے۔ 2۔ زرعی زمین ڈیڑھ کنال موجودہ قیمت 75 ہزار روپے۔ 3۔ حویلی 6 مرلہ موجودہ قیمت 60 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+3000 روپے ماہوار بصورت پینشن + کرایہ دکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ولد کرم الٰہی تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد منظور احمد تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **39132** میں محمد صدیق لغاری ولد فقیر بخش لغاری قوم لغاری پیشہ متعلم وقف جدید عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باہو کالونی نزد پل کلیری چورہٹ بجاوہ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق لغاری گواہ شد نمبر 1 محمد افضل معلم وقف جدید ولد خادم حسین وصیت نمبر 33526 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ثاقب' محمد عرفان خان 1726/499 بلدیہ ٹاؤن نمبر ساڑھے پانچ کراچی

مسل نمبر **39133** میں شازیہ نواز بنت محمد نواز قوم جٹ سراء پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ نواز گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وصیت نمبر 28039

مسل نمبر **39134** میں سعدیہ ناز بنت محمد نواز قوم جٹ سراء پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ ناز گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وصیت نمبر 28039

مسل نمبر **39135** میں وقاص احمد ولد نثار احمد قوم جٹ سراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ 28466 گواہ شد نمبر 2 ذیشان علوی 36118

مسل نمبر **39206** میں آنسہ رشید زوجہ عبدالرشید قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 نواب شاہ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 7 تولے مالیتی -/53000 روپے۔ جو کہ بصورت حق مہر ملے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ رشید نزد غوثیہ دربار

کیمپ نمبر 2 نواب شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم ولد عبدالحفیظ صاحب کیمپ نمبر 2 نواب شاہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 39207 میں صادقہ خالد زوجہ ڈاکٹر خالد یوسف قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیملی کوارٹر لیاقت مارکیٹ شہر ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔2۔زیورات طلائی وزنی 115 گرام تقریباً مالیتی -/97132 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ خالد فیملی کوارٹر لیاقت مارکیٹ نواب شاہ گواہ شد نمبر 1 عمران طیب وصیت نمبر 33124 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خالد یوسف

مسل نمبر 39208 میں شمیم اختر زوجہ محمد انور صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 شہر ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر میں سے -/1600 روپے بذمہ خاوند -/1500 وصول شدہ کل -/3100 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 7 گرام 700 ملی گرام مالیتی -/5680 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم اختر نواب شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر 2 محمد انور خاوند موصیہ

مسل نمبر 39209 میں منورہ سلطانہ ڈاھری بنت عبدالقادر صاحب قوم ڈاھری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ سوسائٹی شہر ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین واقع.......... برقبہ 64 ایکڑ مالیتی ....۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منورہ سلطانہ ڈاھری نواب شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد......امیر جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ

مسل نمبر 39210 میں فرخ احمد ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی جام روڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ .... روپے سالانہ از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ احمد 53 ملک مبارک کالونی جام روڈ نواب شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد اسماعیل 68 ملک مبارک کالونی نواب شاہ

مسل نمبر 39211 میں عبدالسلام ولد چوہدری ظفر اللہ علوی صاحب قوم علوی پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عطاء محمد علوی نزد باندھی ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسلام علوی گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو باندھی ولد منظور احمد ابڑو طاہر میڈیکل اسٹور باندھی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد علوی ولد عطاء محمد علوی گوٹھ عطاء محمد نزد باندھی طاہر میڈیکل سٹور ضلع نواب شاہ سندھ

مسل نمبر 39212 میں سعدیہ تحسین زوجہ عبدالسلام علوی قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عطاء محمد علوی نزد باندھی ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 15 گرام مالیتی -/11000 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ تحسین گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو طاہر میڈیکل سٹور باندھی نواب شاہ سندھ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد علوی ولد عطاء محمد علوی گوٹھ عطاء محمد علوی باندھی نواب شاہ سندھ

مسل نمبر 39213 میں نوید اسلام ولد چوہدری محمد ظفر اللہ علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عطاء محمد علوی طاہر میڈیکل سٹور ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید اسلام گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو طاہر میڈیکل سٹور باندھی ضلع نواب شاہ سندھ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد علوی ولد عطاء محمد علوی گوٹھ عطاء محمد علوی طاہر میڈیکل سٹور باندھی ضلع نواب شاہ سندھ

مسل نمبر 39214 میں ناصرہ رشید زوجہ رشید احمد علوی قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عطاء محمد علوی نزد باندھی ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/21000 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ترکہ والدین سے وصول شدہ -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ رشید گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو طاہر میڈیکل سٹور باندھی ضلع نواب شاہ سندھ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ علوی ولد عطاء محمد علوی گوٹھ عطاء محمد علوی طاہر میڈیکل سٹور باندھی ضلع نواب شاہ

مسل نمبر 39215 میں راشدہ بی بی بنت رشید احمد علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عطا محمد علوی میڈیکل سٹور باندھی ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور وزنی 2 گرام مالیت -/1400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو طاہر میڈیکل سٹور باندھی ضلع نواب شاہ سندھ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ علوی ولد عطا محمد علوی گوٹھ عطا محمد علوی طاہر میڈیکل سٹور باندھی نواب شاہ سندھ

مسل نمبر 39216 میں بشارت احمد ولد رشید احمد قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عطاء محمد علوی ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو طاہر میڈیکل سٹور باندھی ضلع نواب شاہ سندھ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام علوی ولد ظفر اللہ علوی گوٹھ عطاء محمد علوی طاہر میڈیکل سٹور باندھی ضلع نواب شاہ سندھ

مسل نمبر 39217 میں محمد صادق ولد جمال دین (مرحوم) قوم گجر پیشہ پینشنر ریٹائرڈ ٹیچر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی کوٹلی ضلع آزاد کشمیر جموں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 20 کنال مالیتی -/535000 روپے۔2۔مکان ایک عدد مالیتی -/700000 روپے۔ 3۔نقد رقم موجود -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2921 روپے پینشن + -/2500 روپے ٹیوشن -/835 روپے زمین۔ +/2250 روپے دکان ماہوار بصورت پینشن + ٹیوشن + زمین + دکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صادق گواہ شد نمبر 1 قاصد احمد 32291 گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 39218 میں محمد جاوید ولد غلام محی الدین قوم گجر پیشہ ڈرائیونگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی کوٹلی ضلع آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ترکہ والد اندازاً 30 کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے (غیر انتقال شدہ) اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد اللہ دتہ گوئی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 39219 میں محمد اکبر ولد مولوی برکت علی مرحوم قوم جٹ پیشہ حکمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/4 دارالصدر غربی القمر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکبر گواہ شد نمبر 1 عبدلستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد ولد محمد طفیل ننگلی 15/3 دارالصدر غربی القمر ربوہ وصیت نمبر 24122

مسل نمبر 39220 میں بشریٰ منور بنت خواجہ منور احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور وزنی 3 تولے مالیتی -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منور گواہ شد نمبر 1 خواجہ عطاء النور احمد ولد خواجہ منور احمد مکان نمبر 3/14 گول بازار ربوہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منور احمد ولد خواجہ شریف احمد مرحوم مکان نمبر 3/14 گولبازار ربوہ

مسل نمبر **39221** میں فرزانہ عزیز ولد عزیز الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات کی مالیت -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ عزیز گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ 3/1 دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن 17/1 دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **39222** میں مبشرہ عزیز بنت عزیز الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیت -/1300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ عزیز گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد اللہ دتہ 3/1 دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن 17/1 دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **39223** میں روبینہ ناز بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ ناز گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد اللہ دتہ 3/1 دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد حسین بخش 11/1 دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **39224** میں صائمہ بشریٰ بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد اللہ دتہ 3/1 دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد حسین بخش 11/1 دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **39225** میں تنویر الاسلام بنت عزیز الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنویر الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ 3/1 دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن 17/1 دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **39226** میں فریدہ خانم زوجہ کلیم اللہ باجوہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی 4/1 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 127 گرام 870 ملی گرام مالیت -/92700 روپے۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500+200 روپے ماہوار بصورت ملازمت + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ خانم گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز مبشر ولد عبدالرفیق آصف مرحوم کوارٹر نمبر 146 صدر انجمن احمدیہ کارکن دفتر الوصیت ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ محلّہ دارالفضل شرقی 4/1 ربوہ

مسل نمبر **39227** میں امتہ الرقیب ولد محمد اسلم ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرقیب گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خالد' محمد طفیل 15/3 دارالصدر غربی القمر ربوہ وصیت نمبر 24122 گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر ولد محمد طفیل

مسل نمبر **39228** میں حافظ انور رسول ولد شیخ ممتاز رسول قوم شیخ قانونگو پیشہ مربی سلسلہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 74 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4332 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ انور رسول گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد کاہلوں ولد رشید احمد صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 جاوید ناصر ساقی ولد حکیم محمد یار صاحب مربی سلسلہ ضلع فیصل آباد

مسل نمبر **39229** میں ساجدہ صدیق بیوہ ڈاکٹر صدیق احمد صدیقی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور 14/56A ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 187 گرام 660 ملی گرام مالیتی -/129484 روپے۔ 3۔ ایک مکان برقبہ 5 مرلہ جس میں میرا حصہ 1/8 ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پینشن دفتر پرائیویٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ صدیق گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرحوم 3/34 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم 33/35 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39230** میں مبارک احمد ولد چوہدری فیض محمد قوم راجپوت پیشہ فارمنگ پارٹنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان 6/50 دارالعلوم وسطی رقبہ ڈیڑھ کنال جو میں نے اپنی بیوی کے نام خریدا ہے اس کی موجودہ قیمت اندازاً -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد 34299 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد شریف ولد چوہدری نبی بخش 3/45-A دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **39231** میں ھبتہ المحیط باجوہ بنت طفیل احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامہ ھبتہ المحیط باجوہ گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد باجوہ وصیت نمبر 13978 گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010

مسل نمبر **39232** میں ھبتہ البسیط باجوہ بنت طفیل احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبتہ البسیط باجوہ گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد باجوہ 13978 گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ 22010

مسل نمبر **39233** میں بشریٰ حنا صدیق بنت رانا محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ساڑھے بائیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 36/21 دارالنصر وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیت -/19048 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ حنا صدیق گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق ولد رانا محمد نذیر مرحوم 36/21 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق 36/21 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **39234** میں محمد ریحان بھٹی ولد محمد اسحاق قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر اقبال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ریحان بھٹی گواہ شد نمبر 1 عمران احمد انجم باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ دارالنصر غربی الف ربوہ 33939 گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ولد محمد ابراہیم مکان نمبر 26/8 دارالنصر غربی اقبال ربوہ

مسل نمبر **39235** میں نیر شہریار خان ولد رانا عبدالغنی قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26/5 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نیر شہریار خان گواہ شد نمبر 1 عبدالعلی وصیت نمبر 33722 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 32492

ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ گلی نمبر 1

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 14 نومبر 2004ء

12-30 a.m لقاء مع العرب
1-35 a.m رمضان کے بارے میں سوالات کے جوابات (نشر مکرر)
2-40 a.m درس القرآن
4-10 a.m رمضان کے بارے میں
4-40 a.m تلاوت اور درود
5-15 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m درس حدیث میر محمود احمد صاحب
6-15 a.m درس القرآن
7-50 a.m چلڈرن کلاس
9-00 a.m پاکستان سے عید ملن 2003ء
10-00 a.m مشاعرہ انور مسعود کے ساتھ
11-00 a.m تلاوت، خبریں
12-00 p.m حضور انور کے ساتھ مشاعرہ ایم۔ٹی۔اے کے دس سال
2-00 p.m انڈونیشین سروس
3-00 p.m عید سپیشل (Live) پروگرامز بیت الفتوح
3-30 p.m خطبہ عید (Live)
4-30 p.m عید سپیشل
5-00 p.m تلاوت، درس، خبریں
6-00 p.m پاکستان سے عید ملن
7-00 p.m بنگلہ دیش سے عید ملن
8-00 p.m خطبہ عید دوبارہ براہ راست پروگرامز
10-00 p.m مشاعرہ
11-00 p.m یو۔کے میں حضور کا دورہ

سوموار 15 نومبر 2003ء

12-30 a.m مشاعرہ حضور انور کی موجودگی میں
2-30 a.m خطبہ عید، عید کے پروگرامز دوبارہ
5-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m بستان وقف نو
7-00 a.m پاکستان سے عید ملن 2004ء
7-30 a.m بیت الفتوح سے عید کے پروگرامز دوبارہ
9-30 a.m مشاعرہ
11-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m لقاء مع العرب
1-00 p.m پاکستان سے عید ملن 2004ء
1-30 p.m حیدرآباد دکن کے چڑیا گھر کی سیر
1-40 p.m حضور انور کی موجودگی میں مشاعرہ
3-00 p.m انڈونیشین سروس
3-55 p.m بستان وقف نو
5-00 p.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-55 p.m بنگالی سروس
7-00 p.m حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی موجودگی میں انتخاب سخن (Live)
9-00 p.m عید پروگرام دوبارہ
11-00 p.m ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-25 p.m سوالات جوابات

منگل 16 نومبر 2004ء

12-30 a.m لقاء مع العرب
1-30 a.m انتخاب سخن عید سپیشل دوبارہ
3-30 a.m پاکستان سے عید ملن 2004ء
3-40 a.m سوال وجواب
5-05 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 a.m خطبہ جمعہ
7-05 a.m واقفین نو
7-45 a.m سوال وجواب
8-45 a.m راہ ہدایت
9-00 a.m حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی موجودگی میں انتخاب سخن (ریکارڈنگ)
11-05 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-55 a.m لقاء مع العرب
1-05 p.m سندھی سروس
1-45 p.m اردو ملاقات
2-55 p.m انڈونیشین سروس
3-55 p.m راہ ہدایت
4-25 p.m ایم۔ٹی۔اے ٹریول
5-05 p.m تلاوت، درس، خبریں
5-55 p.m عید ملن حضور انور کے ساتھ 2003ء
6-55 p.m بنگلہ سروس
7-55 p.m اردو ملاقات 89ء
9-00 p.m گلشن واقف نو (ناصرات)
10-10 p.m لجنہ میگزین
10-50 p.m سوال وجواب
11-55 p.m راہ ہدایت

اعلان داخلہ

☼ قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور، سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز لاہور اور شیخ زید میڈیکل کالج رحیم یارخان میں سیلف فنانس کی بنیاد پر چند سیٹوں پر داخلہ جات کا اعلان ہوا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

☼ گورنمنٹ ٹریننگ کالج فار دی ٹیچرز آف بلائنڈ نیو گارڈن ٹاؤن لاہور نے ایم ایڈ سیشن 2004-05ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

نظارت تعلیم

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔نومبر 2004ء

انتہائے سحر	**5:09**
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:37
وقت افطار	**5:14**
وقت عشاء	6:37

معیار اور اعتماد کا نام
بیسٹ وے سویٹس اینڈ بیکرز
ریلوے روڈ ربوہ۔فون شوروم: 214246

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

5114822
5118096
5156244
الفضل روم کولر اینڈ گیزر
پرانے کولر اینڈ گیزر کی ریپئرنگ بھی کی جاتی ہے
265-16-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار
211649 / 213649

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود ☎ 4844986

اتحاد برنر فیکٹری اینڈ اتحاد لائٹ ہاؤس
برنر۔چولہے۔سٹوو۔گیس ہیٹر اور دیگر سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون بازار سے بارعایت حاصل کریں
اتحاد لائٹ ہاؤس
لاہور فون: 7921469
اتحاد برنر فیکٹری
لاہور فون: 7932237

C.P.L 29

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204